Regd. No. L 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ

عَسٰۤی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

تار کا پتہ:- ڈیلی الفضل لاہور

ٹیلیفون نمبر ۲۹۷۹

الفضل لاہور

فی پرچہ ۲ آنے

یوم: چہار شنبہ — ۱۶ محرم الحرام سنہ ۱۳۷۴ھ

جلد ۴۲/۸ — ۱۵ تبوک ۱۳۳۳ھ ش ★ ۱۵ ستمبر ۱۹۵۴ء — نمبر ۱۵۱

حکومت دفاعی افواج کو بہتر بنانے اور اُن کی کارکردگی کے معیار کو بڑھانے کیلئے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے

بحری بیڑے کی مرمت کیلئے نئی خشک گودی کا افتتاح کرتے ہوئے وزیر اعظم مسٹر محمد علی کی تقریر

کراچی ۱۴ ستمبر۔ آج وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے اعلان کیا کہ حکومت دفاعی افواج کو اور بہتر بنانے اور ان کی کارکردگی کے معیار کو بڑھانے کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ آپ نے کہا کہ حکومت کی پالیسی ہمیشہ سے یہی رہی ہے کہ دفاع کے کام کو سب امور پر فوقیت دی جائے۔ مسٹر محمد علی نے آج بحری بیڑے کی مرمت کے لئے نئی خشک گودی کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ یہ گودی پاکستان کے بحری بیڑے کی ترقی اور توسیع میں اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ آپ نے کہا اس گودی سے نہ صرف بحری بیڑے اور تجارتی جہازوں کی مرمت ہو سکے گی۔ بلکہ پاکستان کا کافی زر مبادلہ بھی بچ رہے گا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ملک کے عوام کو بھی یہ احساس رہا ہے کہ فوج کو ترقی دینے کے لئے یہ کوششیں کتنی اہم ہیں۔ اور انہوں نے پاکستان کی فوجی طاقت بڑھانے کے لئے خندہ پیشانی سے ہر قسم کی تکلیفیں برداشت کی ہیں۔ آپ نے کہا کہ اس قسم کی گودی کی مشرقی پاکستان میں بھی ضرورت ہے۔ اور حکومت اس امر پر بھی توجہ دے رہی ہے۔ اس سے قبل وزیر اعظم کا استقبال کرتے ہوئے بحری فوج کے کمانڈر انچیف ریئر ایڈمرل چوہدری نے کہا کہ یہ تقریب ساری قوم کے لئے تاریخی حیثیت رکھتی ہے اس قسم کی گودی کے بغیر کوئی فوج مکمل نہیں ہو سکتی اس میں جدید قسم کا سامان لگایا گیا ہے اور اب ہمارے جہازوں کو مرمت کے لئے غیر ملکوں میں جانا نہیں پڑیگا — افتتاح کی تختی کی نقاب کشائی کے بعد وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے پاکستانی بیڑے کے تباہ کن جہاز طارق کو گودی میں داخل ہونے کا سگنل دیا اور وہ اپنے پورے عملہ سمیت گودی میں داخل ہو گیا۔ اس طرح افتتاح کی رسم پایۂ تکمیل کو پہنچی۔

مشرقی پاکستان میں اس سال مزید ڈھائی لاکھ ایکڑ زمین کو قابل کاشت بنایا گیا

کراچی ۱۴ ستمبر۔ پاکستان میں اقوام متحدہ کے فنی امداد کے مشیر نے مشرقی بنگال کی مزید دو لاکھ پچاس ہزار ایکڑ زمین کو قابل کاشت بنانے کے متعلق اقوام متحدہ کو رپورٹ پیش کر دی ہے۔ انہوں نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ اس زمین کے قابل کاشت بننے سے صوبہ کی پیداوار میں معتدبہ اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ چند سالوں میں صوبہ کی ساڑھے بائیس لاکھ ایکڑ زمین قابل کاشت بنانے کے منصوبہ پر عمل شروع ہو چکا ہے۔ اور اسی منصوبہ کے تحت اس سال ڈھائی لاکھ ایکڑ زمین کو قابل کاشت بنایا گیا ہے۔ یہ کام حکومت پاکستان اور اقوام متحدہ کے فنی ادارہ نے مل کر سرانجام دیا ہے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت

لاہور ۱۴ ستمبر۔ مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب مطلع فرماتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو کمزوری ہے۔

احباب اپنے پیارے امام کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت

لاہور ۱۴ ستمبر۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ حضرت میاں صاحب کی طبیعت میں کوئی خاص فرق نہیں پڑا۔ آج شام کو ہلکی سی سانس کی تکلیف بھی ہو گئی تھی۔ کمزوری بھی بے حد ہے۔ احباب حضرت میاں صاحب کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دردِ دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

پارلیمنٹ میں طبیبوں، ویدوں اور ہومیوپیتھک ڈاکٹروں کی رجسٹریشن کے متعلق بل پیش کر دیا گیا

کراچی ۱۴ ستمبر۔ آج پارلیمنٹ میں طبیبوں ویدوں اور ہومیوپیتھک ڈاکٹروں کی رجسٹریشن کے متعلق ایک بل پیش کیا گیا۔ جس کی رو سے وہ طبیب وید اور ہومیوپیتھ رجسٹر کئے جائیں گے۔ جنہیں ان کاموں کا سات سالہ تجربہ ہو گا یا ان کے پاس کسی تسلیم شدہ ادارے کا سرٹیفکیٹ موجود ہو گا۔ اس مقصد کے لئے دو بورڈ قائم کئے جائیں گے ایک بورڈ طبیبوں اور ویدوں کو رجسٹر کرے گا۔ اور دوسرا ہومیوپیتھک ڈاکٹروں کو۔ عوام کو عطائی طبیبوں سے روکنے کے لئے یہ قاعدہ رکھا گیا ہے کہ کوئی طبیب وید اور ہومیوپیتھ اپنے آپ کو ڈاکٹر نہیں کہلا سکے گا البتہ ہومیوپیتھک ڈاکٹر اپنے آپ کو بورڈ سے رجسٹر کرانے کے بعد اپنے نام کے ساتھ ڈاکٹر لگا سکے گا۔

وزیر صحت ڈاکٹر اے ایم مالک نے اس سلسلہ میں سیلیکٹ کمیٹی کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے کہا کہ یونانی اور آیورویدک طریقہ علاج مغربی طریقہ علاج سے بہت پہلے سے موجود ہیں اور یہ سستے بھی ہیں۔ ہومیوپیتھک طریقہ علاج گو نئی حال کی ایجاد ہے لیکن یہ بھی عوام میں کافی مقبول ہے اس بل کا مقصد یہ ہے کہ ان طریقوں کے تحت عوام کو عطائی حکیموں اور ویدوں سے بچایا جا سکے گا۔

ٹریفک کو دائیں ہاتھ پر چلانے کا فیصلہ

مختلف پہلوؤں پر غور کرنے کے لئے کانفرنس کا انعقاد

کراچی ۱۴ ستمبر۔ حکومت نے ٹریفک کو دائیں ہاتھ پر چلانے کا جو فیصلہ کیا ہے۔ آج کراچی میں اس فیصلہ کے مختلف پہلوؤں پر غور کرنے کے لئے مرکزی اور صوبائی افسروں کی ایک کانفرنس منعقد کی گئی۔ جس میں کئی آزمائشی فیصلے کئے گئے۔ صوبائی حکومتوں سے کہا گیا ہے۔ کہ وہ ان طریقوں کی جانچ کریں۔ ان فیصلوں کو آخری شکل دینے کے لئے اکتوبر میں ایک کانفرنس پھر منعقد کی جائے گی۔

مسٹر تمیز الدین کا نیا اعزاز

کراچی ۱۴ ستمبر۔ مجلس دستور ساز کے صدر مسٹر تمیز الدین خان کو آئندہ سال کے لئے دولت مشترکہ کی پارلیمانی ایسوسی ایشن کا صدر منتخب کیا گیا ہے۔

مسٹر ایڈن کی اٹلی کے وزیر خارجہ سے ملاقات

روم ۱۴ ستمبر۔ برطانوی وزیر خارجہ مسٹر ایڈن نے آج اٹلی کے وزیر خارجہ سے بات چیت شروع کر دی۔ اٹلی یورپ کا تیسرا ملک ہے۔ جہاں وہ دورے کے سلسلہ میں گئے ہیں۔

جنوبی کوریا کے لئے امریکی امداد

واشنگٹن ۱۴ ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ امریکہ اس مالی سال میں جنوبی کوریا کو ستر کروڑ ڈالر کا فوجی سامان اور اقتصادی مدد دے گا۔

مسلم لیگ پارلیمانی پارٹی کا جلسہ

کراچی ۱۴ ستمبر۔ آج کراچی میں مسلم لیگ پارلیمانی پارٹی کا ایک اجلاس ہوا۔ جس میں ان اختیارات کی فہرست مکمل کر لی گئی۔ جو نئے آئین کے تحت وفاقی حکومت کو حاصل ہوں گے [illegible] گے۔

میجر جنرل سکندر مرزا کی کراچی میں آمد

کراچی ۱۴ ستمبر۔ مشرقی بنگال کے گورنر میجر جنرل سکندر مرزا آج تیسرے پہر ڈھاکہ سے کراچی پہنچے گورنر کا عہدہ سنبھالنے کے بعد میجر جنرل سکندر مرزا پہلی بار کراچی آئے ہیں۔ وفاقی دار الحکومت میں وہ وزیر اعظم مسٹر محمد علی اور بڑے بڑے سرکاری افسروں سے ملیں گے۔ اور مشرقی بنگال کے سیلاب کی صورت حال اور مزید امدادی تدبیروں پر بات چیت کریں گے۔

جاپان میں چٹان گرنے سے پینتالیس آدمی ہلاک

ٹوکیو ۱۴ ستمبر۔ جاپان کے جزیرہ کوماموسو میں ایک چٹان گرنے سے پینتالیس آدمی ہلاک ہو گئے۔ طوفان کی وجہ سے ایک پہاڑی جو کمزور ہو چکی تھی گر پڑی۔ جس کی وجہ سے چار سو سے زیادہ مکان دفن ہو گئے۔ اندیشہ ہے کہ مرنے والوں کی تعداد اس سے بھی بڑھ جائے گی

ایڈیٹر روشن دین تنویر

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے الفضل پریس لاہور میں طبع کرا کر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

کلام النبی صلے اللہ علیہ وسلم

بدزبانی، حسد اور غیبت سے بچو

عن ابی ھریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ایاکم والظن فان الظن اکذب الحدیث ولا تحسسوا ولا تجسسوا ولا تحاسدوا ولا تدابروا ولا تباغضوا وکونوا عباد اللہ اخوانا

(صحیح بخاری)

ترجمہ:۔ حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم بدگمانی سے بچو۔ کیونکہ بدگمانی سب سے جھوٹی بات ہے۔ اور تم لوگوں کے عیب نہ معلوم کرو۔ اور نہ ہی جاسوسی کرو۔ اور نہ ایک دوسرے پر حسد کرو۔ اور نہ غیبت کرو۔ اور نہ باہم دشمنی رکھو۔ اے خدا کے بندو! سب بھائی بھائی بنے رہو۔

مشرقی بنگال کے سیلاب زدگان کے لئے احباب جلد سے جلد چندہ جمع کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالٰے نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۳ ستمبر ۵۳ء میں مصیبت زدگان مشرقی بنگال کی امداد کے لئے تحریک کرتے ہوئے فرمایا کہ مشرقی بنگال میں نہائت وسیع پیمانے پر سیلاب آئے ہیں۔ اور ان کے نتیجہ میں ہمہ گیر تباہی ہوئی ہے۔ ہم جو مغربی پاکستان میں بسنے والے پاکستانی ہیں۔ ہمارے دل میں سیلاب زدگان کی ہمدردی اور امداد کا جذبہ پورے جوش کے ساتھ موجزن ہونا چاہیئے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ حُبُّ الوطن من الایمان چنانچہ ہماری حب الوطنی کا تقاضہ ہے۔ کہ ہم مصیبت زدہ وطنی بھائیوں کی امداد کریں۔ تا وہ یہ محسوس نہ کریں۔ کہ دکھ اور مصیبت کے وقت انہیں کسی نے پوچھا نہیں۔

حضرت اقدس کا خطبہ الفضل میں شائع ہو چکا ہے۔ مندرجہ بالا ملخص درج کرتے ہوئے جماعت کو مطلع کیا جاتا ہے۔ کہ امیر جماعت و صدر صاحبان اور سیکرٹریان مال اس ضمن میں چندہ جمع کرکے فوری طور پر بھجوائیں۔ یہ رقوم امداد سیلاب زدگان مشرقی بنگال کے کھاتہ امانت میں جمع ہوں گی۔ روپیہ افسر امانت صدر انجمن احمدیہ کے نام بھجوایا جائے۔

حضور ایدہُ اللہ تعالٰے نے خطبہ میں یہ بھی فرمایا ہے کہ اس تحریک کا روپیہ فوری طور پر جمع ہو جانا چاہیئے۔ اس میں تاخیر مناسب نہیں ہے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

سکرٹری تعلیم و تربیت ماہوار رپورٹ بھجوائیں

یہ ہدایت۔ کئی دفعہ جاری کی جا چکی ہے کہ جماعتوں کے سیکرٹری صاحبان تعلیم و تربیت اپنے کام کی ماہوار رپورٹ ہر ماہ کی دس تاریخ تک بھجوا دیا کریں۔ مگر اس کے مطابق تھوڑی جماعتوں کی طرف سے رپورٹ آتی ہے۔ اس کے علاوہ بہت سی جماعتوں میں کام ہوتا ہے۔ مگر رپورٹ نہیں آتی۔ مہربانی کرکے سکرٹری صاحبان تعلیم و تربیت توجہ فرمائیں۔ اور باقاعدگی سے رپورٹ بھجوانی شروع فرمائیں۔ (ناظر تعلیم و تربیت ربوہ)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اے نئی تحقیقات پر اترانے والو!

"اب اے نئی تحقیقات پر اترانے والو! خدا کے لئے ذرا انصاف کو کام میں لاؤ اور بتلاؤ کہ کیا وہ مذہب انسانی افترا ہو سکتا ہے۔ جس میں ایسے حقائق پہلے سے موجود ہوں۔ اور جو تیرہ سو سال کی مختلف تحقیقاتوں اور جانکنیوں کا نتیجہ ہوں۔ یہ قرآن کریم اور ہمارے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے معقولی معجزات ہیں۔ اور دیکھو قلب دل کو کہتے ہیں۔ اور قلب گردش دینے والے کو بھی کہتے ہیں۔ دل پر مدار دوران خون کا ہے۔ آجکل کی تحقیقات سے تو ایک عرصہ دراز کی محنت اور دماغ سوزی کے بعد دوران خون کا مسئلہ دریافت کیا۔ لیکن اسلام نے آج سے تیرہ سو سال پیشتر ہی سے دل کا نام قلب رکھ کر اس صداقت کو مرکوز اور محفوظ کر دیا۔" (ملفوظات)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچ ہزاری فوج
اور
اس کی یادگار کا طریق عمل

فرمایا:۔

"چونکہ تحریک جدید میں چندہ دینے والے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پانچ ہزاری فوج والی پیشگوئی کو پورا کرنے والے ہیں اس لئے ان کی قربانی کی یادگار قائم رکھنے کے لئے یہ طریق اختیار کیا جائیگا"

(۱) "ان فہرستوں کو ایک جگہ جمع کرکے اور ساتھ تحریک جدید کی مختصر سی تاریخ لکھ کر چھاپ دیا جائیگا اور دفتر تحریک جدید تمام احمدیہ لائبریریوں کو یہ کتاب مفت بھیجے گا۔"

(۲) بفضل خدا تحریک جدید کے مجاہدوں کے لئے نہائت شاندار عالی شان مستقبل ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ ۱۹۳۸ء میں فرماتے ہیں۔

"تحریک جدید کے چندے سے تبلیغ کے لئے ایک مستقل انتظام کیا جائے گا۔ اور یہ صدقہ جاریہ کے طور پر ہوگا۔"

"اس چندہ میں حصہ لینے والوں کے متعلق میرا ارادہ ہے۔ کہ ان کو دو گروہوں میں تقسیم کرکے ان کی فہرستیں بنائی جائیں۔" (ا) "وہ جنہوں نے قاعدہ کے مطابق چندہ دیا"۔ (ب) "دوسرے وہ جنہوں نے ہر سال پہلے سال سے بڑھ کر چندہ دیا"۔ (ج) "ہر سال پہلے سال سے زیادہ چندہ دینے والوں کے متعلق ایک اور تجویز بھی ہے۔ مگر میں ابھی اس کا ذکر کرنا نہیں چاہتا"۔

(۳) "میرا ارادہ ہے۔ کہ انیس سال کے اختتام پر ایک رسالہ شائع کیا جائے۔ اور اس میں ان سب لوگوں کے نام لکھے جائیں۔ جنہوں نے اشاعت اسلام میں مدد دی۔ اور پھر وہ رقم بتائی جائے۔ جو انہوں نے اس تحریک کے ماتحت اشاعت اسلام کے لئے دی۔ اور اس طرح ان لوگوں کے نام بطور یادگار محفوظ کر لئے جائیں گے۔ تا بعد میں آنے والے ان کے نقش قدم پر چلنے کی کوشش کریں اور ہم آئندہ آنے والوں کے سامنے ان لوگوں کی مثال پیش کر سکیں۔"

دفتر اول کے انیس سالہ سابقون الاولون کے جہاد کبیر میں حصہ لینے والوں کی فہرست بن رہی ہے۔ جن کے انیس سال پورے ادا ہیں۔ ان کے نام فہرست میں لکھے جا رہے ہیں۔ جن کے ذمہ کچھ بقایا ہے۔ ان کو بقایا کی اطلاع دی جا رہی ہے۔ تا وہ بھی ادا کرکے فہرست میں اپنا نام لکھوا لیں۔ چاہیئے کہ بقایا دار احباب رقم ارسال کرتے وقت لکھیں کہ کس سال کا بقایا ہے۔ آیا سال ۱۹ کا ہے۔ یا سال ۱۸ یا اس سے پہلے کسی سال کا ہے۔ اگر سال یاد نہ ہو تو صرف لفظ "سابقہ بقایا" لکھ کر رقم ارسال کریں۔ دفتر ان کے بقایا والے سالوں میں درج کرے گا۔ (وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

روزنامہ الفضل لاہور
مورخہ ۱۵ ستمبر ۱۹۵۲ء

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت

کل کے الفضل میں حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا جو خطبہ جمعہ شائع ہوا ہے۔ اس سے احباب کو حضور کی صحت کے متعلق تفصیلات معلوم ہو گئی ہیں۔ اور احباب کو یہ بھی علم ہو چکا ہے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ علاج کے لئے ربوہ سے لاہور تشریف لائے ہیں۔

ہمارے پیارے امام کی علالت ایسی نہیں ہے۔ جو احباب کو متفکر نہ کرے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا وجود اللہ تعالیٰ کا ایک فضل ہے۔ جو ہم پر ارزانی کیا گیا ہے۔ اس کے لئے ہم اللہ تعالیٰ کے حضور جتنا بھی شکر کریں تھوڑا ہے۔ اور حضور کی بحالی صحت اور حضور کی درازیٔ عمر کے لئے جتنی بھی دعائیں کریں کم ہیں۔

کون نہیں جانتا کہ حضور صحت تو صحت علالت کے دوران میں بھی جماعت کا اتنا کام کرتے ہیں کہ دس بیس آدمی مل کر بھی اتنا کام نہیں کر سکتے۔

ہمیں اس نعمت غیر مترقبہ کے لئے اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر کرنا لازم ہے جس کا بہترین اظہار ہم اس طرح کر سکتے ہیں۔ کہ حضور کی ہدایات کو حرز جان بنائیں۔ اور ان پر عمل کریں۔ اور اللہ تعالیٰ سے درست بدعا ہوں کہ وہ ہمارے پیارے امام کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا کرے۔

مشرقی پاکستان کے مصیبت زدہ

ہمارے پیارے امام نے اس خطبہ میں ہمیں جو عظیم سبق دیا ہے۔ وہ بنی نوع انسان سے کامل ہمدردی کے عملی اظہار کا سبق دیا ہے۔ حضور نے ہمیں بتایا ہے کہ حدیث رسول اللہ میں جو کہا گیا ہے۔ کہ حب وطن بھی ایمان کا جزو ہے۔ اس کا یہی مطلب ہے کہ ہم مشرقی پاکستان کے مصیبت زدہ بھائیوں کی مصیبت میں ان کی مدد کر کے کس طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے قول کو پورا کر سکتے ہیں۔

حضور نے جماعت کو ہدایت فرمائی ہے۔ کہ مشرقی پاکستان کے مصیبت زدہ بھائیوں کے لئے ہم اپنے اموال سے جس قدر زیادہ ہو سکے مدد کریں۔ بے شک ہماری جماعت غریب ہے۔ لیکن احمدی جانتے ہیں کہ غریبی میں بھی وہ کس قدر قربانی کر سکتے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی زبان میں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایسی تاثیر رکھی ہے۔ جب بھی حضور نے جماعت سے قربانی کی اپیل کی ہے۔ تو ہمیشہ احباب نے بڑھ چڑھ کر قربانی کی ہے۔ اور حضور کی اپیل خدا تعالیٰ کے فضل سے کبھی خالی نہیں گئی۔ اور خالی جا بھی کیوں سکتی ہے جبکہ احمدیت کی بنیاد ہی قربانی پر قائم کی گئی ہے۔ قربانی تو ایک احمدی کی فطرت ہے۔

یہ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے کہ احمدی غریب بھی مگر قربانیوں میں وہ ہرگز غریب نہیں بلکہ امیر واقع ہوئے ہیں۔ اور اپنا اور اپنے بال بچوں کا پیٹ کاٹ کر بھی قربانی کرنے کا حوصلہ رکھتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ان کے تھوڑے کو بھی زیادہ کر کے دکھاتا ہے۔ ان کے پیسہ پیسہ میں اللہ تعالیٰ نے وہ برکت رکھی ہے۔ کہ جو روپوں سے بھی وہ کام نہیں ہو سکتے جو جماعت پیسوں سے سرانجام دے رہی ہے۔

اس لئے یہ خیال نہیں کرنا چاہیئے کہ ہمارے ایک دو روپیہ سے کیا ہو گا۔ اپنے پیارے امام کی اپیل پر جس قدر آپ کو توفیق ہے اپنے مشرقی پاکستان کے مصیبت زدہ بھائیوں کے لئے خوشی سے دے دیں۔ ان کی مصیبت دراصل ہماری ہی مصیبت ہے۔ ان کا دکھ ہمارا ہی دکھ ہے۔ کیونکہ وہ اور ہم ایک ہی جسم کے اعضاء ہیں۔

حضور نے فرمایا ہے کہ

"پس تم حسب توفیق اس چندہ کے لئے وعدے کرو۔ اور پھر ان وعدوں کو جلد ادا کر دو چھ سات ماہ تک ادائیگی کو لیٹ نہ کر دیا جائے۔ کیونکہ اس وقت تک اس رقم کی ضرورت باقی نہیں رہے گی۔ اگر کوئی شخص غرق ہو رہا ہو۔ تو یہ نہیں ہوتا۔ کہ دیکھنے والا کہے کہ میں پہلے تیراکی کے فن میں مہارت حاصل کر لوں۔ پھر اس غرق ہونے والے کی مدد کروں گا۔ بلکہ اس وقت جس کسی کو تیرنا آتا ہو۔ وہ اس کی مدد کے لئے کود پڑتا ہے۔ اسی طرح اس مصیبت میں بھی لمبا وعدہ درست نہیں۔ جو کچھ دینا ہے دس پندرہ دن کے اندر ادا کر دو۔ صدر انجمن احمدیہ کو چاہیئے کہ وہ اس تحریک کے متعلق دس پندرہ دن تک الفضل میں چوکھٹے کے اندر اعلان شائع کرائے۔ اور دوستوں کو تحریک کرے کہ جو کچھ میسر ہے دے دو۔ چاہے دو ہزار روپیہ اکٹھا ہو یا دس بیس ہزار روپیہ اکٹھا ہو۔ اگر وہ وقت پر قوم کے کام آ جائے۔ تو تم قوم اور خدا کے سامنے شرمندہ نہیں ہو گے۔ تم قوم کے سامنے یہ کہہ سکو گے کہ وقت پر ہم نے اپنے آپ کو پاکستانی ثابت کر دیا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے سامنے بھی یہ کہہ سکو گے۔ کہ جب تیرے بندے تکلیف میں مبتلا ہوئے۔ تو ہم نے ان کی تکلیف کے ازالہ میں ان کی پوری مدد کی۔"

قافلہ قادیان کے لئے دوست جلدی درخواستیں بھجوائیں

اس سال بھی بشرط منظوری دسمبر کے آخری ہفتہ میں قادیان میں ایک قافلہ بھجوانے کی تجویز ہے۔ پس جو دوست اس قافلہ میں شریک ہونا چاہیں۔ وہ ستمبر ۱۹۵۲ء کے آخر تک میرے دفتر میں درخواستیں بھجوا دیں۔ درخواست کے لئے میرے دفتر کی طرف سے ایک مطبوعہ فارم مقرر ہے۔ جس میں تمام ضروری اندراجات کے لئے خانے رکھے گئے ہیں۔ پس جو صاحب قافلہ میں شریک ہو کر قادیان جانا چاہیں۔ انہیں میرے دفتر سے یہ فارم منگوا کر اس فارم پر درخواست دینی چاہیئے۔ جس کے بغیر کوئی درخواست قابل غور نہیں سمجھی جائے گی۔ فارم کی قیمت ایک آنہ مقرر ہے۔

یہ بات اچھی طرح سمجھ لینی چاہیئے کہ چونکہ گزشتہ دو سال سے پاسپورٹ کا طریق رائج ہو گیا ہے۔ جس میں کافی وقت لگتا ہے۔ اور نہیں ابتدائی درخواستوں کے بعد پاسپورٹ کے سرکاری فارم بھی بھرنے ہوں گے۔ اس لئے ضروری ہے کہ ستمبر ۱۹۵۲ء کے آخر تک ابتدائی درخواستیں ہمارے دفتر کے مطبوعہ فارم پر ہمارے پاس پہنچ جائیں۔ ورنہ بقیہ کارروائی وقت پر مکمل نہیں ہو سکے گی۔ لہٰذا کسی ایسی درخواست پر غور نہیں کیا جائے گا۔ جو ستمبر کے بعد وصول ہو گی اور دیر کرنے والے دوست اپنی محرومی کے خود ذمہ دار ہوں گے۔ اسی طرح جو دوست مطبوعہ فارم کے جملہ خانے مکمل صورت میں نہیں بھریں گے۔ اور ناقص صورت میں درخواست بھجوائیں گے وہ بھی اپنے نقصان کے خود ذمہ دار ہوں گے۔

یہ خیال بھی رہے کہ سب دوستوں کو اپنا خرچ خود برداشت کرنا ہو گا۔ درج شدہ ہدایت کے مطابق پاسپورٹ سائز کے چھ عدد فوٹو بھی ساتھ لگانے ضروری ہیں۔ اور جن کے پاسپورٹ پہلے سے تیار شدہ ہیں۔ ان کے ویزا کے لئے تین عدد پاسپورٹ سائز فوٹو درکار ہوں گے۔

عورتیں بھی درخواست دے سکتی ہیں۔ گو ان کے متعلق آخری فیصلہ بہرحال حکومت کے حکم کے مطابق ہو گا۔

انچارج دفتر حفاظت مرکز ہند ربوہ

۱۳/۹/۵۲

کینیا کالونی میں اساتذہ کی ضرورت

بی۔ اے بی ٹی۔ بی۔ اے ۔ ایس۔ ای۔ بی۔ اے۔ بی ایس سی۔ ایم۔ اے بطور ٹیچر گورنمنٹ سروس کینیا کالونی افریقہ میں جانے کے خواہشمند درخواستیں بنام ڈائرکٹر آف ایجوکیشن نیروبی جلد براہ راست ارسال فرمائیں۔ اپنی تعلیمی سندات وسرٹیفکیٹ چال چلن کی مصدقہ نقول شامل فرمائیں۔ نیز دفتر ہذا کو مطلع کر دیں۔ اپنے خرچ پر جانا ہو گا۔ مگر وہاں تنخواہیں بہت اچھی ملتی ہیں۔ اور مستقل ملازمت ہے۔

ناظر تعلیم وتربیت ربوہ

ضرورت ہے

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے لئے مندرجہ ذیل قابلیت کے دو اساتذہ کی ضرورت ہے (۱) بی۔ اے بی ٹی ریاضی کے مضمون میں بہانت قابل ہو (۲) بی۔ ایس۔ سی بی ٹی سائنس کے مضمون میں مہارت رکھتا ہو اور ریاضی بھی پڑھانے کی اہلیت رکھتا ہو۔ تنخواہ معقول۔ پراویڈنٹ فنڈ اور پنشن کی مراعات حاصل ہوں گی خواہشمند حضرات مندرجہ [illegible] درخواستیں بھجوائیں۔ ناظر تعلیم وتربیت ربوہ

اسلام اور مغربی تہذیب کے موجودہ تصادم میں بالآخر اسلام کی کامیابی یقینی ہے

آخری زمانہ میں غلبہ اسلام کے متعلق تاریخی شواہد اور آسمانی بشارات

(مسعود احمد)

پروفیسر آرنلڈ جے ٹوئن بی نے مسیح، گوتم بدھ اور کنفیوشس وغیرہ کی مثالیں پیش کرنے کے بعد تاریخی نقطۂ نگاہ سے جس حقیقت پر روشنی ڈالی ہے۔ وہ یہ ہے کہ جب دو عظیم تہذیبوں کے باہمی تصادم سے ایک قوم مغلوب ہو کر انحطاط و پستی کے اتھاہ گڑھوں میں گر جاتی ہے اور ایک برتر تہذیبی نظام کے طور پر اس کے ابھرنے کی بظاہر کوئی امید نہیں رہتی تو بسا اوقات اس قسم کی مذہبی تحریکیں جنم لیتی ہیں جو ایک طرف گری ہوئی قوموں کو اٹھاتی ہیں اور دوسری طرف حکمران تہذیبوں کو جو قوت و طاقت سے زیر نہیں ہو سکتیں محض تبلیغ و ارشاد کی مدد سے اس طرح رام کر کے رکھ دیتی ہیں کہ گویا کبھی انہیں غلبہ حاصل ہی نہیں تھا لیکن گری ہوئی قوم کی سیرت سازی اور تبلیغ و ارشاد کی مدد سے حکمران تہذیبوں کو رام کرنے کا کام چٹ پٹ انجام نہیں پا جاتا اس کے لئے عرصۂ دراز تک قربانیاں پیش کرنے کی ضرورت ہوتی ہے تب کہیں جا کر یہ عظیم الشان انقلاب رونما ہوتا ہے اور ہوتا بھی ہے اس شان سے کہ پھر یہ مٹائے نہیں مٹتا۔

آج مغربی تہذیب کے مقابلے میں مسلمانوں کی بھی بعینہ یہی حالت ہے۔ اگرچہ جوشیلے قسم کے انتہا پسند اور شکست خوردہ ذہنیت والے اعتدال پسند بلاواسطہ یا بالواسطہ طریق پر اس تہذیب کا مقابلہ کرنے میں ناکام ہو چکے ہیں۔ اور ان کے درمیان ایک انتہا درجہ کی مایوسی چھائی ہوئی ہے۔ تاہم خود تاریخ عالم پر وسیع نظر رکھنے والے بعض مغربی مفکر بھی اس امر کو شدت سے محسوس کر رہے ہیں کہ مغلوبیت کے اس دور میں اگرچہ اسلام ایک پرسکون سمندر کی مانند نظر آ رہا ہے لیکن اس کی خاموش و پرسکون سطح کے نیچے انتہائی گہرائیوں میں اسی نوعیت کی خالص مذہبی ہلچل شروع ہو چکی ہے۔ جو سیرت سازی کی صبر آزما راہوں پر گامزن ہو کر بالآخر گری ہوئی قوموں کی بگڑی بنا دیا کرتی ہے۔ چنانچہ اسی ضمن میں پروفیسر آرنلڈ جے ٹوئن بی نے جماعت احمدیہ کی تبلیغی سرگرمیوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ان تاریخی مثالوں کا اعادہ کیا ہے۔ جن کا خود مسٹر ٹوئن بی کے حوالے سے ہم اوپر ذکر کر چکے ہیں۔ اور وہ بالآخر جس نتیجے پر پہنچے ہیں۔ وہ خود ان کے اپنے ہی الفاظ میں یہ ہے:

"اگر یہ تاریخی مثالیں ہمارے لئے کوئی اہمیت رکھتی ہیں (کیونکہ یہی وہ آخری شعاع امید ہیں جو ہمارے تاریکی میں لپٹے ہوئے مستقبل پر کچھ روشنی ڈال سکتی ہیں) تو ان سے اس امر کی نشاندہی ہوتی ہے کہ اگر آگے چلکر مغربی تہذیب کے اس نئے دور میں اسلام سوسائٹی کے چھوٹے اور گرے ہوئے طبقوں میں جڑ پکڑ گیا تو پھر مشرق بعید اور روس کے ساتھ ساتھ یہ بھی اپنے طور پر مغربی تہذیب کے مستقبل پر ایسے ایسے رنگ میں اثر انداز ہونے کی کوشش کرے گا کہ جو ہمارے فہم و ادراک سے یکسر بالا ہیں"۔

[Civilization on Trial Page 208]

پس انتہائی کسمپرسی کی حالت کو پہنچنے کے باوجود بھی بعض مغربی مفکرین کو اسلام کا مستقبل روشن نظر آ رہا ہے اور وہ دیکھ رہے ہیں کہ مغربی تہذیب اور اسلام کے موجودہ تصادم میں اسلام نہ صرف یہ کہ نابود نہیں ہوگا۔ بلکہ اس میں اس قسم کی حرکت پیدا ہو چکی ہے کہ جو بالآخر اسے کامیابی و کامرانی سے ہمکنار کرے گی اور دنیا میں پھر اسے غلبہ حاصل ہو جائے گا۔

مغربی مفکرین نے تو بعض تاریخی حقائق کی بناء پر یہ نتیجہ نکالا ہے ورنہ حقیقت یہ ہے کہ الٰہی تقدیر اسلام کو دوبارہ زندہ کر کے اسے پھر دنیا میں غلبہ بخشنا چاہتی ہے۔ ایسا غلبہ کہ جو ہمیشہ ہمیش قائم رہنے والا ہو کیونکہ خاتم النبیین حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا لایا ہوا دین اسلئے نہیں آیا تھا کہ بالآخر وہ طاغوتی طاقتوں کی پروان چڑھائی ہوئی ایک سفلی اور مادی تہذیب سے مغلوب ہو کر اپنی ہستی کو ختم کر لے بلکہ خدا کا یہ آخری پیغام اسلئے آیا تھا کہ اسے دنیا میں غلبہ حاصل ہو۔ اور خدا تعالیٰ کی مخلوق اس پر گامزن ہو کر حقیقی فلاح اور حقیقی کامیابی سے ہم آغوش ہو اور اپنے پیدا کرنے والے کے حضور سرخرو ٹھہرے سو اسی غرض کے تحت اللہ تعالیٰ نے اس آخری زمانہ میں بانی سلسلہ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا ہے تاکہ آپ اس ابتلائے عظیم کے وقت جبکہ مغربی تہذیب کے ساتھ تصادم کے باعث مسلمانوں کی ہستی انتہائی خطرے میں پڑی ہوئی ہے۔ مسلمانوں کو جوشیلی قسم کی انتہا پسندی اور شکست خوردہ ذہنیت والی اعتدال پسندی سے بچا کر انہیں درستی اخلاق اور سیرۃ سازی کی راہ پر گامزن کریں۔ چنانچہ آپ نے مبعوث ہو کر تقویٰ و طہارت انابت الی اللہ قربانی و ایثار اور اخلاقِ فاضلہ پر بے حد زور دیا اور اپنے آنے کی غرض ہی یہ بیان فرمائی کہ تا بھٹکی ہوئی مخلوق کو اپنے خالق کے آستانے پر ایک بار پھر جھکا دیں اور تا ایک بار پھر زمین پر آسمانی بادشاہت قائم ہو جائے۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں:

"وہ کام جس کے لئے خدا نے مجھے مامور فرمایا وہ یہ ہے کہ خدا اور اس کی مخلوق کے رشتے میں جو کدورت واقع ہو گئی ہے اس کو دور کر کے محبت اور اخلاص کے تعلق کو دوبارہ قائم کروں اور سچائی کے اظہار سے مذہبی جنگوں کا خاتمہ کر کے صلح کی بنیاد ڈالوں اور وہ دینی سچائیاں جو دنیا کی آنکھ سے مخفی ہو گئی ہیں۔ ان کو ظاہر کر دوں۔ اور وہ روحانیت جو نفسانی تاریکیوں کے نیچے دب گئی ہے۔ اس کا نمونہ دکھاؤں اور خدا کی طاقتیں جو انسان کے اندر داخل ہو کر توجہ یا دعا کے ذریعہ سے نمودار ہوتی ہیں، حال کے ذریعہ سے نہ محض قال سے ان کی کیفیت بیان کر دوں۔ اور سب سے زیادہ یہ کہ وہ خالص اور چمکتی ہوئی توحید جو ہر قسم کی شرک کی آمیزش سے خالی ہو۔ جو اب نابود ہو چکی ہے۔ اس کا دوبارہ قوم میں دائمی پودا لگا دوں اور یہ سب کچھ میری قوت سے نہیں ہوگا بلکہ اس خدا کی طاقت سے ہوگا جو آسمان اور زمین کا خدا ہے"

(لیکچر اسلام)

چونکہ اس دور کے مخصوص حالات کے پیش نظر تبلیغ و اشاعت اور سیرت سازی کی یہ مہم ایسی قربانیوں کی متقاضی تھی کہ جن کا سلسلہ ایک طویل زمانے پر پھیلا ہوا ہو۔ اسلئے آپ نے خدا تعالیٰ سے خبر پا کر یہ اعلان بھی فرما دیا کہ جو ننھا سا بیج آپ کے ہاتھوں بویا گیا ہے۔ اسے تناور درخت بننے میں کتنا عرصہ لگے گا۔ اور کتنی مدت کے بعد دنیا میں اسلام کا غلبہ مکمل ہوگا۔ چنانچہ آپ نے فرمایا:

"ابھی تیسری صدی آج کے دن سے پوری نہ ہوگی کہ عیسیٰ کا انتظار کرنے والے کیا مسلمان اور کیا عیسائی سخت نا امید اور بدظن ہو کر اس عقیدے کو چھوڑ دیں گے۔ اور دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا۔ اور ایک ہی پیشوا۔ میں تو ایک تخمریزی کرنے کے لئے آیا ہوں۔ سو میرے ہاتھوں سے وہ تخم بویا گیا۔ اور وہ بڑھے گا اور پھولے گا۔ اور کوئی نہیں جو اس کو روک سکے"۔

(تذکرۃ الشہادتین)

مسیح علیہ السلام کے ماننے والے تو (جن کی مسٹر ٹوئن بی نے بار بار مثال دی ہے) مسلسل تین صدیوں تک مظالم اٹھانے کے بعد رومی سلطنت میں صرف چار یا پانچ فیصدی تھے۔ اور کانسٹنٹائن کے عیسائی ہونے کے بعد بھی انہیں اکثریت حاصل کرنے میں کافی عرصہ مزید مصائب برداشت کرنے پڑے۔ لیکن مسیح محمدی علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ نے جو وعدہ فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ ابھی تین صدیاں پوری نہیں ہوں گی کہ اسلام ساری دنیا پر غالب آ جائے گا اور دنیا میں ایک ہی مذہب ہوگا یعنی اسلام اور ایک ہی پیشوا ہوگا یعنی خاتم النبیین حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔

پس تاریخی شواہد (جیسا کہ ہم مسٹر ٹوئن بی اور بعض دوسرے مورخین کے حوالے سے اوپر ثابت کر آئے ہیں) اور آسمانی بشارتیں جو مسیح محمدی علیہ السلام کے ذریعہ ہمیں ملی ہیں۔ اس طرف اشارہ کر رہی ہیں کہ اسلام اور مغربی تہذیب کے موجودہ تصادم میں بالآخر اسلام ہی غالب ہوگا۔ اور اس دور کے مخصوص حالات کے پیش نظر ہوگا بھی اسی نوعیت کی خالص مذہبی اور تبلیغی جدوجہد کے نتیجے میں کہ جس نوعیت کی جدوجہد آج سے انیس سو سال قبل مسیح ناصری کے آنے پر ظہور میں آئی تھی۔ اس جدوجہد کا آغاز ہو چکا ہے اس کے اثرات کو اپنے اور پرائے سب حتیٰ کہ مغربی مفکرین بھی شدت کے ساتھ محسوس کر رہے ہیں۔ مبارک ہیں وہ جنہیں مسیح وقت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے حقیقی فلاح و نجاح کی راہ پر گامزن ہونے کی توفیق ملتی ہے۔ کیونکہ اس کے بغیر دنیا بھر میں غلبہ اسلام کے نقطۂ نگاہ سے کامیابی کا حصول یکسر ناممکن ہے۔

253

صفائی ایمان کا ایک جزو ہے

حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے صفائی کو مومنوں کے ایمان کا ایک جزو قرار دے دیا ہے۔ جو مومن خود صاف نہیں رہتا۔ اور دوسروں کو صفائی کی تلقین نہیں کرتا۔ وہ ایک مکمل مومن نہیں کہلا سکتا۔ اگر ایک مومن کے لئے کسی انسان کا نمونہ قابل تقلید ہے۔ تو خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ہی ہے۔ ہاں وہی سید الانبیاءؐ جن کے متعلق کہ خدا تعالےٰ نے قرآن کریم میں صاف طور پر فرمایا ہے۔

انک لعلیٰ خلق عظیم

سیدنا المصلح الموعود دیباچہ تفسیر القرآن انگریزی میں فرماتے ہیں:۔

"رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے متعلق آتا ہے۔ کہ نہ آپ کبھی بدکلامی کرتے تھے۔ اور نہ فضول قسمیں کھایا کرتے تھے۔ (بخاری کتاب الادب)

عرب میں رہتے ہوئے اس قسم کے اخلاق ایک غیر معمولی چیز تھے۔ یہ تو ہم کہہ نہیں سکتے۔ کہ عرب لوگ عادتاً فحش کلامی کرتے تھے۔ لیکن اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ عرب لوگ عادتاً قسمیں کھایا کرتے تھے۔ اور آج تک بھی عرب میں اس قسم کا رواج پایا جاتا ہے۔ مگر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم خدا تعالےٰ کا اتنا ادب کرتے تھے۔ کہ اس کا بے موقع نام لینا بھی آپ پسند نہ کرتے تھے۔ صفائی کا آپ کو خاص طور پر خیال رہتا تھا۔ آپ ہمیشہ مسواک کرتے تھے۔ اور اس بارہ میں اتنا زور دیتے۔ کہ بعض دفعہ فرماتے۔ اگر مجھے اس بات سے نہ ڈر ہو۔ کہ مسلمان تکلیف میں پڑ جائیں گے تو ہر نماز سے پہلے مسواک کا حکم دے دوں۔

(مشکوٰۃ کتاب الطہارت)

کھانا کھانے سے پہلے بھی آپ ہاتھ دھوتے تھے۔ کھانا کھانے کے بعد بھی آپ ہاتھ دھوتے اور کلی کرتے تھے۔ بلکہ ہر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد بغیر کلی کئے کے نماز پڑھنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(بخاری کتاب الاطعمۃ)

مساجد جو مسلمانوں کے جمع ہونے کی واحد جگہ ہیں۔ ان کی صفائی کا آپ خاص طور پر خیال رکھتے تھے۔ اور آپ مسلمانوں کو اس بات کی تحریک کرتے رہتے تھے۔ کہ خاص طور پر اجتماع کے دنوں میں مسجدوں کی صفائی کا خیال رکھا کریں۔ اور ان میں خوشبو جلایا کریں۔ تاکہ ہوا صاف رہے۔ (مشکوٰۃ کتاب الصلوٰۃ)

اسی طرح آپ ہمیشہ صحابہؓ کو یہ نصیحت فرماتے رہتے تھے۔ کہ اجتماع کے موقعہ پر بدبودار چیزیں کھا کر مسجد میں نہ آیا کریں۔ (بخاری کتاب الاطعمہ)

سڑکوں کی صفائی کا آپ خاص طور پر وعظ فرماتے رہتے تھے۔ اگر سڑک پر جھاڑیاں یا پتھر یا کوئی اور گندی چیز پڑی ہوتی۔ تو آپ خود اس کو اٹھا کر سڑک سے ایک طرف کر دیتے اور فرماتے کہ جو شخص سڑکوں کی صفائی کا خیال رکھتا ہے۔ خدا اس پر خوش ہوتا ہے۔ اور اسے ثواب عطا فرماتا ہے۔ (مسلم کتاب البر والصلۃ)

اسی طرح آپ فرماتے تھے۔ کہ رستہ کو روکنا نہیں چاہیئے۔ رستوں پر بیٹھنا یا ان میں کوئی ایسی چیز ڈال دینا جس سے مسافروں کو تکلیف ہو۔ یا رستہ میں قضائے حاجت وغیرہ کرنا یہ خدا تعالیٰ کو سخت ناپسند ہیں۔

(مشکوٰۃ کتاب الطہارت)

پانی کی صفائی کا بھی آپؐ کو خاص خیال تھا۔ آپ ہمیشہ اپنے صحابہؓ کو یہ نصیحت فرماتے۔ کہ کھڑے پانی میں کسی قسم کا گند نہیں ڈالنا چاہیئے۔ اور اسی طرح کھڑے پانی میں بول و براز کرنے سے بھی آپ سختی سے روکتے تھے۔"

(دیباچہ تفسیر القرآن انگریزی)

سیکرٹریان صاحبان مال متوجہ ہوں

نظارت ہذا نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ آئندہ تمام سیکرٹریان مال عموماً اور شہری اور قصباتی سیکرٹریان مال خصوصاً رسیدات کاربن سے کاٹا کریں۔ مروجہ رسید بکوں پر اس کا طریق یہ ہے۔ کہ رسید کے نچلے حصہ کو کاٹ کر اوپر والے حصہ اور مثنیٰ رسید کے درمیان کاربن رکھ کر رسید کاٹی جائے۔ رقم کا اندراج ہندسوں اور لفظوں دونوں میں کیا جائے۔ آئندہ طباعت کے وقت کاربن نمبر والی رسید بکیں چھپوائی جائیں گی۔ (ناظر بیت المال)

مشرقی پاکستان میں سیلاب کی تباہ کاریاں

(از مکرم محمد اجمل صاحب شاہد مقیم ڈھاکہ)

مشرقی پاکستان آج کل جس طوفان کی زد میں ہے۔ اس کی مثال بنگال کی گذشتہ تاریخ میں نہیں ملتی۔ تقریباً تمام صوبہ کے لوگ اب بھی اس طوفان کی ہلاکت انگیزیوں کا ذکر کرتے ہیں۔ تو اس کی مثال حضرت نوحؑ کے زمانہ سے ہی دیتے ہیں۔ چند دن ہوئے۔ ریڈیو پاکستان ڈھاکہ سے ایک شخص نے سیلاب کے بعض چشم دید واقعات بیان کرتے ہوئے کہا۔ کہ البتہ پاکستان کے موجودہ طوفان کی مثال صرف ایک ملتی ہے۔ اور وہ نوحؑ کا زمانہ ہے۔

۳۱ اگست کو مشرقی پاکستان جوبک سنگھ کے صدر اور سیکرٹری نے سیلاب کے بارہ میں بیان دیتے ہوئے کہا ہے۔

"زمانہ قدیم میں قوم نوح پر ایک دفعہ خدائے عزوجل کا غضب سیلاب کی صورت میں رونما ہوا۔ اور آج پھر وہی قہر الٰہی مشرقی ایشیا والوں کو تباہ کر رہا ہے۔ مسلسل ایک مہینہ سے سیلاب کا پانی کہیں گھٹ رہا ہے۔ اور کہیں بڑھ رہا ہے۔ کہیں انسانوں کو بہائے جاتا ہے۔ تو کہیں مویشیوں کو۔ کہیں مکان گرنے سے بندگانِ خدا دب جاتے ہیں۔ تو کہیں وبا کی وجہ سے جانیں تلف ہو رہی ہیں۔" (پاسبان یکم ستمبر ۱۹۵۴ء)

اس بیان میں آگے چل کر کہا گیا ہے۔ کہ باوجودیکہ حکومت سیلاب زدگان کی امداد میں ایڑی چوٹی کا زور لگا دیا ہے۔ اور ہر ممکن کوشش کر رہی ہے۔ لیکن سیلاب روز بروز بڑھ رہا ہے۔ اور انسانی طاقت سے باہر جا رہا ہے۔ اس لئے اس کا صرف ایک علاج ہے۔ کہ اس کو قہر الٰہی جان کر خدا تعالےٰ سے اپنے گناہوں کے لئے توبہ و استغفار کی جائے۔ چنانچہ لکھا ہے:۔

"تعلیم اسلامی کی رو سے ہم سمجھتے ہیں۔ کہ جب تک اہل ملک اس کو غضب الٰہی نہ سمجھیں گے۔ اس وقت تک اس کا خاتمہ نہ ہوگا۔ اور یہ غضب جانے اور کن کن شکلوں میں رونما ہوگا۔ ...... ہمارا تعلیم یافتہ طبقہ سیلاب کو نیچرل کہہ کر چپ ہو رہتا ہے۔ ہم مشرقی پاکستان والوں سے ملتجی ہیں۔ کہ متفقہ طور پر پروردگار باری تعالےٰ سے اپنے اپنے گناہوں کا اقرار کریں۔ اور معافی کے خواستگار ہوں۔ ان اللہ غفور الرحیم۔"

("پاسبان" یکم ستمبر ۱۹۵۴ء)

اسی اخبار نے ایک اور سرخی یہ دی ہے کہ "سیلاب سے نجات پانے کے لئے ارحم الرحمین کی چوکھٹ پر جھکنے کا فیصلہ"۔ خبر یہ دی گئی ہے۔ کہ ڈھاکہ جامع مسجد کے امام صاحب کی صدارت میں جلسہ ہوا۔ جس میں سیلاب کی تشویشناک صورت حال پر غور کرکے یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ جمعرات (۲ ستمبر) کو تمام لوگ جمع ہو کر اللہ تعالیٰ کی رحمت کاملہ سے دعا و استغفار کریں۔ اور یہ عرض کریں۔ کہ یہ تشویشناک سیلاب ختم ہو۔ اور دریا کی روانی معمول پر آ جائے۔

کل رات کو ڈھاکہ میں پانی کے بڑھنے اور تاریک بادل اور بجلی کی کڑک کی وجہ سے آدھی رات کے قریب آذانیں ہوتی رہیں۔ اور لوگ خدا تعالیٰ کی حمد اور تکبیر میں مصروف رہے۔

غرض سیلاب کی موجودہ کیفیت حضرت نوحؑ کے زمانہ کے طوفان سے مشابہ ہے۔ اور انسانی تدابیر کو عمل میں لانے کے بعد اب سوائے اس کے اور کوئی چارہ نہیں۔ کہ ہم لوگ اپنے گناہوں سے تائب ہوں۔ تا خدا تعالےٰ کا عذاب دور ہو۔

Pakistan post یہاں کا مشہور انگریزی روزنامہ اپنی ۵ ستمبر کی اشاعت میں زیر عنوان "Let us pray" لکھتا ہے۔

کہ مرکزی اور صوبائی حکومتیں سیلاب زدگان کی امداد کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہی ہیں۔ لیکن ان تمام کوششوں کے باوجود پھر بھی یہ ماننا پڑا کہ انسانی کوششیں محدود ہیں۔ اس لئے خدا تعالیٰ سے دعا کرنا چاہیئے۔ کہ وہ ان مصائب کو دور کرے۔ اور اس طوفان سے ملک کو نجات بخشے۔ وہ بڑے خطرات کے موقعہ پر لوگ دعاؤں اور خشوع و خضوع کے ذریعہ خدا تعالےٰ کے رحم کی اپیل کرتے ہیں۔ چنانچہ صوبہ کی حفاظت کے لئے ڈھاکہ میں متواتر دعائیں مساجد میں کی جا رہی ہیں۔ اور حقیقت بھی یہی ہے۔ کہ البتہ بنگال کے سیلاب زدگان کو خدا تعالےٰ کے سوا کون بچا سکتا ہے؟ ...... اس سال کے سیلاب نے اس بات کو یقینی طور پر ہم پر واضح کر دیا ہے۔ کہ انسان نہایت کمزور اور عاجز ہیں۔ اور ان کی تمام کوششیں کچھ نتیجہ خیز نہیں ہیں۔ اس لئے تمام قوم کو بڑے خشوع و خضوع اور عاجزی کے ساتھ خدا تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیئے۔ کہ وہ ہم پر رحم کرے۔ اور سیلاب کے پانی کو کم کرے۔ گورنمنٹ کے لئے اچھا ہوگا۔ کہ وہ ایک خاص دن اجتماعی دعا اور توبہ و استغفار کے لئے مقرر کر دے۔ کیونکہ جہاں ہمیں اپنے تمام مادی ذرائع کو ان مصائب کے مقابلہ کے لئے عمل میں لانا چاہیئے۔ وہاں ہمیں یہ بھی دعا کرنی چاہیئے۔ کہ خدا تعالیٰ ہمیں اس طوفانِ نوح سے نجات بخشے۔" (ایڈیٹوریل پاکستان پوسٹ ۵ ستمبر ۱۹۵۴ء)

ولادت

مکرم سید جواد علی شاہ صاحب (جو عنقریب تبلیغ اسلام کے لئے امریکہ تشریف لے جا رہے ہیں) کے ہاں ۵۴-۹-۷ بروز منگل شام سات بجے بچی تولد ہوئی۔ احباب درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کے لئے درد دل سے دعا فرماویں۔

خاکسار بشارت احمد بشیر دفتر وکالت تبشیر

حفظانِ صحت

بچوں کا بخار

بخار دراصل متعدد بیماریوں کا ردِ عمل ہے۔

جب ڈاکٹر یہ بتاتا ہے کہ آپ کے بچے کو بخار ہے تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اس کے جسم کی حرارت معمول سے یعنی ۹۸ اور ۹۹ ڈگری سے زیادہ ہے۔ بخار ہونے کا مطلب یہ بھی ہے کہ بچہ ان جراثیم کے خلاف جنگ کر رہا ہے جو اس کی بیماری کی وجہ ہیں۔ دراصل آج کل بعض حلقات میں ڈاکٹر اسی اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے مصنوعی طور پر ٹمپریچر پیدا کر دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ بعض اوقات بخار زہریلی دوا پینے، خراب غذا کھانے، موسم کی درجہ حرارت یا پانی زیادہ ہونے سے بھی ہو جاتا ہے۔

آثار:- کیا بخار آنے کا مطلب ہمیشہ شدید بیماری ہی ہوتا ہے۔ تیز بخار سے ہمیشہ مرض کی شدت ظاہر نہیں ہوتی۔ بعض شدید امراض میں کئی دفعہ بالکل ٹمپریچر ہوتا ہی نہیں۔ دوسری طرف بعض عام بیماریوں مثلاً گلے کی خرابی وغیرہ سے بہت زیادہ ٹمپریچر ہو جاتا ہے۔ اس لئے بخار سے صرف اتنا پتہ چل سکتا ہے۔ اور اس سے یہ معلوم ہو سکتا ہے کہ کہیں کچھ خرابی ہے۔ خاص طور پر چھوٹے بچوں کا ارض کھلنے تو یہ بہت ہی مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ اور اسے پیدا ہوتا ہے کیا بچوں کا ٹمپریچر جوانوں کی نسبت زیادہ ہوتا ہے؟

اس کا سیدھا جواب یہ ہے کہ بعض بچوں کا درجہ حرارت واقعی اس وقت تک زیادہ ہوتا ہے جب تک وہ ایک سال کے نہیں ہو جاتے۔ اور کئی بچوں کا ٹمپریچر اس وقت زیادہ ہو سکتا ہے جب تک وہ چار یا پانچ سال کی عمر کو نہ پہنچ جائیں۔ اگر ایک بیماری کی وجہ سے کسی نوجوان کو ا درجہ بخار ہو جائے تو ہو سکتا ہے کہ بچے کو اسی بیماری سے ۲ درجے یا اس سے بھی زیادہ ٹمپریچر ہو جائے۔ بعض نومولود بچوں کو بس اسے بخار ہو جاتا ہے کہ انہیں پیدائش کے چند دن کے بعد وہ ٹھیک طرح سے نہیں ملتا۔

زیادہ ٹمپریچر: اگر بیمار ہو، جسے بخار بہت تاخیر ناک ہے یعنی حرارت درجہ کافی تیز ہے۔ اور آپ کو اس پر تشویش بھی ہونی چاہیئے۔ لیکن ضروری نہیں کہ آپ اس کے متعلق گھبراہٹ کو بھی سینے سے لگا لیں۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ بعض بچوں کو معمولی بیماری سے بھی بخار آ جاتا ہے۔ لیکن کئی بچے ایسے بھی ہیں جن کا مرض کافی شدید ہوتا ہے۔ لیکن ٹمپریچر زیادہ نہیں پاتا۔ بچوں میں ٹمپریچر کنٹرول کرنے والا نظام پوری طرح نشوونما نہیں پاتا۔ اس لئے بچے معمول کے مطابق جسم کے ٹمپریچر کو برقرار رکھنے کی اہلیت نہیں رکھتے جس قدر کوئی بچہ عمر میں چھوٹا ہوگا اتنا ہی نازک ہوگا۔ اسی قدر یہ بخار ہو بھی زیادہ درست ہوگا۔ مائیں خیال رکھنا چاہیئے کہ بچوں کے کپڑے اور گرم دبیز ایسے ہوں کہ جسم کا ٹمپریچر مناسب

بقیہ صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں

معمول کے مطابق ٹمپریچر

کیا ایک صحت مند بچے کا ٹمپریچر ہمیشہ معمول کے مطابق ہوتا ہے کسی بچے کا ٹمپریچر بھی بلا لحاظ اس کی عمر یا صحت کے ایک سا نہیں ہوتا۔ لیکن اس کا طبیعت ہی بدلنے کی ضرورت نہیں۔ بچہ کہ بچے کی حرکات کے مطابق بچے کا ٹمپریچر ایک آدھ ڈگری گھٹتا بڑھتا رہتا ہے۔ عام طور پر صبح کے وقت ٹمپریچر کم ہوتا ہے اور دوپہر کے وقت زیادہ۔ درحقیقت ایک اچھی عمر کے بچے کا ٹمپریچر جو جاگنے کے بعد ۱۰۰ درجے ہو جاتا ہے دوسری طرف ۹۷ درجے تک ٹمپریچر بعض اوقات ملاقات کے بعد کی راتوں میں صحت مند بچوں کو بھی ہو جاتا ہے۔ اور کے جب تک بچہ اپنے آپ کو تندرست محسوس کرے اس وقت تک گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں۔

بخار آنے کی کیا نشانیاں ہیں؟ جب بچے کو بخار ہو جائے کی جلد چھونے سے گرم محسوس ہوتی ہے۔ اور اس کا چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔ پہلے پہل آنکھیں چمکدار دکھائی دیتی ہیں۔ لیکن بعد میں پھیکی پڑ جاتی ہیں۔ سانس اور نبض تیز ہو جاتی ہے۔ بعض بچے خاموش اور سست سے ہو جاتے ہیں۔ اور بعض بے چین ہوتے ہیں۔ جن کو نیند کم آتی ہے۔ بعض بچے خوراک سے انکار کر دیتے ہیں۔ اور بعض بچے کھانے کے بعد قے کر دیتے ہیں۔ عام طور پر جس بچے کو بخار ہو۔ وہ بے آرام ہوتا ہے۔

صحت مند رہنے کیلئے

بخار کی حالت میں عام طور پر ٹمپریچر دوپہر کے وقت تیز ہوتا ہے اور صبح کے وقت کم۔ اگر ٹمپریچر صبح کے وقت زیادہ یا دوپہر کے وقت کم ہو تو اس میں تشویش کی کوئی بات نہیں۔

کیا کم ٹمپریچر میں دوا دینی چاہیئے؟ جی ہاں لیکن صرف اس وقت جب آپ کا ڈاکٹر اس کے لئے کہے۔ البتہ آپ اسپرین کی آدھی ٹکیہ دے سکتے ہیں جو عام طور پر فائدہ مند ثابت ہوتی ہے۔ ہم ٹمپریچر کو کیوں کم کرنا چاہتے ہیں؟ ڈاکٹر عام طور پر ایک چھوٹے بچے کا ٹمپریچر ۱۰۳ یا ۱۰۴ سے کم کرنا چاہتے ہیں۔ تاکہ تشنج کے خطرے کو کم کیا جا سکے۔ عام طور پر ڈاکٹر اس ٹمپریچر کو کم کرنے کے لئے قدم اٹھاتے ہیں جن سے گھبراہٹ، بے چینی اور بے خوابی پیدا ہوتی ہے۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۲۱ جولائی کو خاکسار کو ایک لڑکی عطا فرمائی ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اسے نیک، صالحہ، خادمۂ دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

(خاکسار جمعدار رحیم بخش زیدی ۳/۶ کناٹ روڈ چکلالہ)

قائدین مجالس کے سالانہ انتخابات

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا سال یکم نومبر سے شروع ہوتا ہے۔ اس سے قبل قائدین اور زعماء کے سالانہ انتخابات کرائے جاتے ہیں اور نئے عہدیدار یکم نومبر سے اپنا کام شروع کر دیتے ہیں۔ گزشتہ سال سالانہ اجتماع کے موقعہ پر یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ مجلس کا سال بجائے یکم نومبر سے شروع ہونے کے یکم نومبر کو شروع ہوا کرے۔ چنانچہ اس سال یکم نومبر سے ہی نیا سال شروع کیا جا رہا ہے۔ اور اسی غرض سے نئے عہدیداران کا تقرر بھی اس سے قبل ہو جانا ضروری ہے۔ چنانچہ فیصلہ کیا جاتا ہے کہ آئندہ سال کے لئے قائدین اور زعماء کے انتخابات بجائے ماہ دسمبر میں ہونے کے ماہ ستمبر کے آخری ہفتہ میں مکمل ہو جائیں۔ تا آئندہ اجتماع میں نئے عہدیدار شریک ہو سکیں۔

ذیل میں قواعد انتخاب درج کئے جاتے ہیں جملہ قائدین حسب سابق اپنے ہاں قائد اور زعماء کا انتخاب کروا کر پریذیڈنٹ یا امیر صاحب مقامی کی سفارش کے ساتھ ۳۰ ستمبر سے قبل بھجوا دیں۔ تا مرکز سے بروقت منظوری بھجوائی جا سکے۔

قواعد انتخاب عہدیداران

۸۸- کسی عہدیدار کے انتخاب کے وقت مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھنا ضروری ہوگا۔

(الف) پنجوقتہ نماز کا پابند ہو (ب) چندوں کی ادائیگی میں باقاعدہ ہو (ج) امتیاز و دیانتدار اور مجلس کے نظام کا پابند ہو

نوٹ:- ہم امید رکھتے ہیں کہ قائد یا زعیم تہجد ادا کرنے کی کوشش کریں گے تا دوسروں کیلئے نمونہ ہوں

۸۹- مجلس کے ہر عہدیدار کے لئے لازمی ہوگا۔ کہ وہ داڑھی رکھے۔

۹۳- صدر مجلس کا انتخاب دو سال کے لئے ہوا کرے گا۔ اور نائب صدر صوبائی قائد مقامی و زعماء حلقہ کا ایک سال کیلئے

۹۵- کوئی خادم کسی ایک عہدہ پر متواتر دو دفعہ سے زیادہ منتخب نہیں ہو سکے گا۔ سوائے اس کے کہ صدر مجلس کی صورت میں خلیفۂ وقت اور نائب صدر صوبائی قائد اور زعیم کی صورت میں صدر مجلس کسی کو مستثنیٰ قرار دیں۔

۹۷- قائد کا انتخاب امیر، پریذیڈنٹ یا ان کے کسی نمائندے کی صدارت میں ہوگا۔ جس کی رپورٹ صدر مجلس، مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی معرفت صدر مجلس کو بھجوا دیں گے۔

۹۸- یہ انتخاب رضیہ ووٹ ہوگا۔ اور علانیہ ہوگا یعنی ہاتھ کھڑا کر کے۔ کسی رکن کو یہ اجازت نہ ہوگی۔ کہ وہ انتخابات میں اپنے لئے یا کسی غیر کے لئے اشارۃً یا وضاحتاً پروپیگنڈا کرے

۹۹- پروپیگنڈا کرنے والا سخت سزا کا مستحق ہوگا۔

۱۰۰- ان انتخابات میں جانبدارانہ جذبے سے کام لینا بہت معیوب اور قابل گرفت ہوگا۔

۱۰۱- مجلس مقامی کے عہدیداران کی فہرست صدر کے سامنے آئے گی۔ صدر ہر مقام کے عہدیداران کا انتخاب رد کر سکتا ہے۔

۱۰۲- زعیم کا انتخاب قائد مقامی یا ان کے نمائندے کی صدارت میں ہوگا جس کی اطلاع صدر مجلس کی خدمت میں بغرض منظوری کی جائیگی۔ ۱۰۳- معزول شدہ عہدیداران دوبارہ اسی سال کے لئے منتخب نہیں ہو سکیں گے۔

(مرزا منور احمد نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

(۱) کچھ عرصہ سے بعض لوگ ہمیں نقصان پہنچانے کی فکر میں ہیں۔ احباب اور صحابہ سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ کریم اپنا کرم کرے۔ اور ہماری حفاظت کرے۔ آمین (ناصر و لاہور) (۲) مکرم نواب دین صاحب تحصیل بازار کی ہمشیرہ محترمہ نواب بی بی صاحبہ دھرم پورہ میں بیمار ہیں۔ نیز نواب بی بی صاحبہ کا پوتا عرصہ علیل ہے۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ جلد عطا فرمائے (غلام محمد خان)

(۳) میرے چھوٹے بھائی محمد ارشد کا پتھری کا اپریشن نشتر ہسپتال میں ہو رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے عزیزم کو جلد از جلد صحت بخشے۔ آمین۔ (خاکسار محمد اسلم مجاہد کلاتھ ہاؤس چوک بازار ملتان شہر)

(۴) میری بیوی عرصہ سے بیمار ہے۔ بہت بے چینی اور پریشانی ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (ڈاکٹر عبد الستار شاہ ڈسپنسری اسسٹنٹ سرجن چک ۵۶۵ گ ب ضلع لائلپور) (۵) میرے بھائی صلاح الدین رشید صاحب کے بڑے صاحبزادے عزیزم امیر الدین کو کتے نے کاٹ لیا ہے۔ لاہور میں زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے (خاکسار ضیاء الدین حمید)

(۶) میرے ماموں محترم مکرم ڈاکٹر نذیر احمد صاحب کو یوگنڈا میں ملیریا کا شدید حملہ ہوا ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔ (حمید احمد ربوہ)

(۷) میرا لڑکا مبارک احمد خان عرف فضل الہٰی اس سال ایم۔ اے کا امتحان پشاور یونیورسٹی سے دے رہا ہے۔ احباب سے اس کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی التجا ہے

(ملک سردار احمد خان پوسٹ ماسٹر صوابی ضلع مردان)

سیٹو کے متعلق ہم نے ابھی فیصلہ نہیں کیا۔ وزیر اعظم لنکا کا اعلان

کولمبو ۱۴ ستمبر: وزیر اعظم لنکا مسٹر جان کوٹلہ والا نے ایک انٹرویو میں کہا۔ کہ سیلون اس بات کے لئے تیار نہیں ہے۔ کہ کوئی بلاک اس کو کسی مقصد کے لئے استعمال کرے۔ انہوں نے یہ بھی کہا۔ کہ لنکا نے ابھی سیٹو کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے۔ ان سے آٹھ مختلف سوالات دریافت کئے گئے تھے۔ ان کے جواب میں انہوں نے کہا۔ کہ فوجی طاقت بڑھنے سے کسی ملک کا بین الاقوامی معاملات میں وقار تو بڑھ جاتا ہے۔ لیکن کوئی ملک صرف فوجی طاقت کے بل پر عالمی معاملات میں اہم کردار ادا نہیں کر سکتا۔ کسی ملک کی اخلاقی قوت اور بین الاقوامی وقار کی وجہ سے بھی بات مانی جا سکتی ہے۔ لنکا اپنی اخلاقی طاقت کے بل پر جنوب مشرقی ایشیا کے معاملات میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ اگر جنوب مشرقی ایشیا کے دفاع کے لئے لنکا کے ہوائی اور جنگی اڈوں کی ضرورت ہوئی۔ تو اس وقت کے مطابق حکومت لنکا اس سوال کا تصفیہ کرے گی۔ ہم سرخ چین کو جنوب مشرقی ایشیا کے لئے خطرہ نہیں سمجھتے۔ اس کے علاوہ انہوں نے اور بھی سوالات کے جواب دیئے۔

پنجاب اور پیپسو کی سکھ سیاسیات

عنقریب ایک بڑی تبدیلی ہوگی

پٹیالہ ۱۴ ستمبر: اکالی دل کے بائیں بازو کو ختم کر دیا گیا ہے۔ اور اس کے ممبر شرومنی اکالی دل میں شریک ہو گئے ہیں۔ توقع کی جاتی ہے۔ کہ پنجاب اور پیپسو کی سکھ سیاسیات میں اہم تبدیلیاں ہوں گی۔ اس سے پیشتر کہ ریاستی اکالی دل کی ایگزیکٹو الحاق کا فیصلہ کرے۔ شرومنی اکالی دل کے صدر پرنسپل اقبال سنگھ نے اختلاف رائے رکھنے والے ممبروں سے اپیل کی کہ وہ دوبارہ شرومنی اکالی دل میں شریک ہو جائیں۔

جاپان کے قریب سخت طوفان

ٹوکیو ۱۴ ستمبر: جاپان کے ساحل کے قریب زبردست طوفان آیا ہوا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ طوفان اتنا سخت ہے۔ کہ گذشتہ بیس سال سے ایسا طوفان نہیں آیا ہے۔ طوفان کی رفتار ۱۲۰ میل فی گھنٹہ بتائی جاتی ہے۔

وزیر اعظم فرانس کا اعلان

پیرس ۱۴ ستمبر: وزیر اعظم فرانس نے اپنی ہفتہ کی تقریر میں اعلان کیا۔ کہ یورپ کی دفاعی برادری کی بجائے کوئی دوسری تجویز برطانیہ کی منظوری کے بغیر حکومت فرانس کے لئے قابل قبول نہ ہوگی۔

کومنتانی طیاروں نے چین کی ساحلی توپوں پر بم برسائے

تائیپے۔ ۱۴ ستمبر: کومنتانی فضائیہ نے امریکن ساخت کے طیاروں سے بندرگاہ اموئے کے متصل ساحلی چین پر نصب توپوں کو بموں کا نشانہ بنایا۔ بمباری کا یہ سلسلہ گذشتہ ایک ہفتہ سے جاری ہے۔ تھنڈر جیٹ قسم کے طیارے بمباروں کے ساتھ تھے۔ ایک ٹن وزن کے بم پھینکے گئے۔ جواب سے کومنتانی ساحلی توپوں نے بھی گولے برسائے۔ اموئے کے قریب چین کے مقبوضہ جزیروں پر بھی بمباروں نے قطار در قطار ہو کر بم پھینکے جو چین کی کشتیوں۔ بارکوں اور مورچوں پر پڑے۔ کومنتانی بحریہ نے چالیس چینی کشتیوں کو تباہ کر دیا۔ اور دو کشتیوں کو قبضہ میں لے لیا۔ ایک کومنتانی طیارہ میں آگ لگ گئی تھی۔ لیکن سمندر میں گرنے کے بعد اس کے پائیلٹ کو بچا لیا گیا۔

مشرقی بنگال میں سیلاب کی صورت حال

بہتر ہو رہی ہے

ڈھاکہ ۱۴ ستمبر: صوبہ بھر میں سیلاب کا پانی بتدریج کم ہو رہا ہے۔ اور اس سے سیلاب کی صورت حال اور بہتر ہو گئی ہے۔ مختلف اضلاع سے موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق ہر جگہ حالات تیزی سے معمول پر آ رہے ہیں۔ راج شاہی اور رنگپور میں سیلاب کا پانی بالکل اتر گیا ہے۔ پانی کی سطح میں ۸ انچ کمی ہوئی ہے۔ میمن سنگھ میں فرید پور کا قصبہ جو کئی دن سے زیر آب تھا۔ اب وہاں بھی پانی اتر گیا ہے۔ اور گوالنڈو سٹیمر گھاٹ کو جو خطرہ تھا۔ وہ اب دور ہو گیا ہے۔ سلہٹ اور نواکھلی میں حالات معمول پر آ گئے ہیں۔ صوبہ بھر میں کہیں بھی جانی نقصان نہیں ہوا۔ اور نہ ہی کہیں کوئی وبائی مرض پھیلا ہے۔ امریکی طبی مشن وباؤں کی روک تھام کے لئے سرگرمی سے کام کر رہا ہے۔ حکومت مشرقی بنگال نے سیلاب زدہ علاقہ کے غریب لوگوں کے لئے ایک ہزار لوہے کی چادریں منظور کی ہیں۔ سلہٹ میں امدادی کام کے لئے دس ہزار روپے منظور کئے گئے ہیں۔ ڈھاکہ میں بھی پانی تیزی سے اتر رہا ہے۔ اور لوگوں نے اپنے گھروں کو صاف کرنا شروع کر دیا ہے۔ دریائے بوڑھی گنگا ...

ایران کی فوج ۴۸ گھنٹہ تک جنگی مشق کرے گی

تہران ۱۴ ستمبر: ایران کی تمام فوج جنگی مشق شروع کرے گی۔ جو ۴۸ گھنٹہ تک جاری رہے گی۔ اس نقل و حرکت کا مقصد کمیونسٹ سازشوں کا اثر زائل اور عوام میں اعتماد اور تحفظ کا یقین بحال کرنا ہے۔ فوج کی اس جنگی مشق سے یہ بھی ثابت ہو جائے گا۔ کہ وہ تودے پارٹی کی وسیع سازشوں کے باوجود حکومت کی وفادار ہے۔ ایک ایرانی میجر جنرل نے اپنا نام مخفی رکھنے کی فرمائش کرتے ہوئے کہا۔ کہ اب تک ۳۲۵ افسر سازش کے سلسلہ میں پکڑے جا چکے ہیں۔ فوجی پراسیکیوٹر جنرل آزمود نے کہا۔ کہ عنقریب گرفتار شدگان کے خلاف مقدمات کی سماعت شروع ہو جائے گی۔ دوسرے فوجی افسروں نے کہا۔ کہ گرفتار شدگان کو گولی سے اڑا دینے کا مطالبہ کیا جائے گا۔ گرفتاریوں کا سلسلہ ۱۶ اگست سے شروع کیا گیا تھا۔ تہران کے فوجی گورنر جنرل بختیار نے کہا۔ کہ تلاشی میں جو کاغذات ملے ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ تودہ پارٹی کسی فوری انقلاب کی تیاری نہیں کر رہی تھی۔ بلکہ روس کے ایماء سے فوجی بغاوت کے اسباب مہیا کرنے میں مصروف تھی۔

لیگ پارلیمانی پارٹی نے اکثر نکات پر بحث مکمل کر لی

کراچی ۱۴ ستمبر: مسلم لیگ پارلیمانی پارٹی نے اپنے اجلاس میں جو وزیر اعظم مسٹر محمد علی کی صدارت میں منعقد ہوا تھا ان امور پر بحث کی جو نئے آئین کے تحت صوبوں اور ریاستوں کے سپرد کئے جائیں گے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ پارٹی نے ایک دو کے سوا تمام نکات پر بحث مکمل کر لی ہے۔ یہاں پارٹی کے تین اجلاس منعقد ہوئے۔ پہلے اجلاس میں جو دو گھنٹے تک ہوتا رہا۔ پارٹی نے مرکز اور وحدتوں میں امور کی تقسیم سے متعلق ذیلی کمیٹی کی رپورٹ پر بحث کی۔ اور چند ترمیموں کے بعد صوبوں کے امور نیز وحدتوں اور مرکز کے مشترک امور ...

عالمی بنک کے نمائندے کراچی پہنچ رہے ہیں

نئی دہلی ۱۴ ستمبر: پاکستان اور بھارت کے نہری تنازعہ کو سلجھانے کے لئے عالمی بنک کے دو نمائندے پاکستان اور بھارت کی حکومتوں سے گفت و شنید کر رہے ہیں۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ بات چیت اب آخری مراحل پر آ گئی ہے۔ اسی سلسلے میں یہ دونوں نمائندے دہلی سے کراچی آ رہے ہیں۔

اقوام متحدہ کے امریکی مبصر عنقریب کشمیر سے چلے جائیں گے

نئی دہلی ۱۴ ستمبر: بھارت کے نائب وزیر خارجہ مسٹر انیل چندا نے بتایا۔ کہ کشمیر میں اقوام متحدہ کے امریکی مبصروں کی تعداد اکیس سے کم ہو کر پانچ رہ گئی ہے۔ یہ مبصر بھی جلد ہی کشمیر سے چلے جائیں گے۔ ایک رکن نے سوال کیا۔ کہ کیا مذکورہ مبصر اپنے اصرار میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ کہ وہ اس وقت تک کشمیر سے نہیں جائیں گے۔ جب تک ان کی ملازمت کی میعاد ختم نہیں ہو جاتی؟ پنڈت نہرو نے جواب دیا۔ کہ اصرار کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ ہمارا تعلق اقوام متحدہ سے ہے۔ نہ کہ مبصروں سے۔

قلبی امراض کی دوسری عالمی کانگرس

واشنگٹن ۱۴ ستمبر: کل یہاں قلبی امراض کی دوسری عالمی کانگرس شروع ہوئی۔ صدر آئزن ہاور اور نائب صدر رچرڈ نکسن نے اپنے پیغامات میں کانگرس کے کام کی شاندار الفاظ میں تعریف کی۔ صدر آئزن ہاور کا پیغام قلبی امراض کے کانگرس کے صدر ڈاکٹر پال ڈی وائٹ نے پڑھ کر سنایا۔ جس میں صدر نے اس بات پر زور دیا۔ کہ دل کی بیماریوں کے بارے میں معلومات کا تبادلہ کرنے کے لئے جغرافیائی اور سیاسی حدود کو توڑ دیا جائے۔ صدر نے اپنے پیغام میں کہا۔ کہ دنیا میں طب سے تعلق رکھنے والوں کے درمیان دوستی بڑھتی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوستی کے رشتے اور بھی گہرے ہو سکتے ہیں۔ بشرطیکہ ہر شخص کو ہر جگہ آنے جانے کی پوری آزادی حاصل ہو۔ یہ بڑا خوش آئند ہے کہ مغربی کرہ ارض میں دل کی بیماریوں اور دوران خون سے تعلق رکھنے والی بیماریوں ...

مصر کی مساجد میں حکومت کے جاری کردہ خطبے سنائے جائینگے

قاہرہ ۱۴ ستمبر:۔ حکومت مصر نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ ملک بھر کی مساجد میں جو خطبے دیئے جائیں۔ انہیں وزارت امور مذہبی تحریر کر کے دیا کرے گی۔ ان خطبوں میں کسی قسم کے سیاسی اور سماجی نزاعی مسائل کا ذکر نہیں ہوگا۔ یہ فیصلہ اس لئے کیا گیا ہے۔ کہ حال ہی میں بعض مساجد میں خطیبوں نے وزیر اعظم جمال عبد الناصر کے دور حکومت پر شدید نکتہ چینی کی تھی۔ جس کے نتیجہ میں وہاں بد امنی پیدا ہوئی۔ اکثر خطبے اخوان المسلمین سے تعلق رکھنے والے خطیبوں نے دیئے۔ اور انہوں نے اخوان کے رہنما ڈاکٹر حسن الھدیبی کی طرف سے اعلان کیا۔ کہ وہ نہر سویز کے متعلق برطانی مصری معاہدہ کی شدید مخالفت کریں گے۔ اور تخریبی کارروائی کا بھی حلف اٹھایا گیا۔ سرکاری حکم میں کہا گیا ہے۔ کہ اس حکم کی خلاف ورزی کرنے والے خطیبوں کو سخت سزا دی جائے گی

ملتان میں پبلک لائبریری کا قیام

ملتان ۱۴ ستمبر:۔ آئندہ ماہ کے شروع میں تین ہزار روپیہ کی لاگت سے ملتان میں ایک پبلک لائبریری مکمل ہو جائے گی۔

بی۔ اے کے امتحان کی مدت میں توسیع کے متعلق خبروں کی تردید

لاہور ۱۴ ستمبر:۔ تھوڑا عرصہ ہوا۔ بعض اخبارات نے اس امر کی ایک خبر شائع کی تھی۔ کہ بی۔ اے / بی۔ ایس سی کے کورس کی میعاد دو سال سے تین سال تک بڑھا دی گئی ہے۔ اکتوبر ۱۹۵۴ء میں تھرڈ ایئر کا داخلہ لینے والے طلبہ کو سہ سالہ کورس مکمل کرنا ہوگا واضح رہے کہ اس خبر میں صداقت نہیں۔ حکومت پنجاب نے مذکورہ کورس میں اس قسم کی کوئی تبدیلی منظور نہیں کی۔ لہذا ستمبر اکتوبر ۱۹۵۴ء میں تھرڈ ایئر میں داخل ہونے والے طلباء کو کورس کی تکمیل کے لئے صرف دو سال لگانے ہوں گے۔

سرکاری ملازم ایک دن کی تنخواہ چندہ میں دے دینگے

لاہور ۱۴ ستمبر:۔ پنجاب میں جن سرکاری ملازموں کی تنخواہ سو روپیہ ماہانہ سے زائد ہے وہ مشرقی بنگال کے سیلاب زدوں کی امداد کے لئے ایک دن کی تنخواہ بطور عطیہ دیں گے۔ یہ فیصلہ آج تمام محکموں کے افسران اعلیٰ اور حکومت پنجاب کے سیکرٹریوں کے ایک اجلاس میں کیا گیا۔

سو روپے سے کم تنخواہ پانے والے ملازموں کے متعلق یہ فیصلہ ہوا ہے۔ کہ یہ معاملہ ان کی مرضی پر چھوڑ دیا جائے۔

لیبر وفد کے دورۂ چین کی رپورٹ تمام حکومتوں کیلئے اہم ہوگی

رپورٹ لیبر پارٹی کی مجلس عاملہ میں ۲۲ ستمبر کو پیش کی جائیگی

ملبورن ۱۴ ستمبر:۔ برطانی حزب اختلاف کے لیڈر مسٹر کلیمنٹ ایٹلی نے پچھلے دنوں یہاں ایک جلسے میں کہا۔ کہ لیبر وفد کے دورۂ چین کی رپورٹ دنیا کی تمام حکومتوں کے لئے بہت اہمیت کی حامل ہوگی انہوں نے کہا۔ میں چین کی صورت حال کو ایشیا میں نیشنلزم کی بڑھتی ہوئی تحریک ہی کا ایک حصہ سمجھتا ہوں

مسٹر ایٹلی نے اس بات پر بھی زور دیا۔ کہ کمیونزم اس علاقے میں ہی پھیلتا ہے۔ جہاں حالات خراب ہوں۔ اس لئے دانشمندانہ پالیسی یہی ہے کہ دنیا بھر میں معیار زندگی کو بلند کرنے کی کوشش کی جائے۔ اس سے قبل برطانوی لیبر پارٹی کے سیکرٹری مسٹر فلپس نے مشرق بعید کے دورے سے واپس آتے ہوئے کلکتہ میں کہا تھا۔ کہ مسٹر ایٹلی کی زیر قیادت برطانوی لیبر پارٹی کے جس وفد نے حال ہی چین کا دورہ کیا ہے۔ وہ وفد اس خصوصی دورے کے متعلق ۲۲ ستمبر تک پارٹی کی عاملہ کو اپنی رپورٹ پیش کر دے گا۔

چین کے نئے دستور میں دس لاکھ سے زائد ترامیم

پیکنگ ۱۴ ستمبر:۔ چین کے پچھلے دستوری مسودے پر ملک بھر میں جو مباحثات ہو رہے تھے۔ وہ اب اختتام پذیر ہو گئے ہیں۔ ایک خبر رساں ایجنسی کی اطلاع کے مطابق عوام کی طرف سے دستوری مسودے میں ۲۰، ۴۰، ۸۰ ترامیم پیش کی گئیں۔ یہ مسودہ اب چینی عوامی اسمبلی میں منظوری کے لئے پیش ہوگا۔ جس کا اجلاس عنقریب شروع ہونیوالا ہے۔

فارموسا میں چھ روسی باشندوں کو سیاسی پناہ دیدی گئی

تائپے ۱۴ ستمبر:۔ چین کی نیشنلسٹ حکومت نے اعلان کیا ہے۔ کہ روس کے چھ جہاز رانوں کو فارموسا میں سیاسی پناہ دے دی گئی ہے۔ یہ لوگ اس روسی ٹنکر سے تعلق رکھتے ہیں۔ جسے فارموسا کے مشرق میں ۲۳ جون کو نیشنلسٹ جہازوں نے پکڑا تھا۔ یہ ٹنکر عوامی چین جا رہا تھا نیشنلسٹ حکومت کے اعلان میں کہا گیا ہے۔ کہ ان چھ روسی باشندوں نے اپنی مرضی سے فارموسا میں مستقل طور پر ٹھہرنے کی درخواست کی تھی۔ جنرل چیانگ کائی شک نے ان کے معاملے پر خود نظر ثانی کی۔ اور پناہ دینے کے متعلق آخری فیصلہ صادر کیا۔

الجزائر میں وبائی امراض پھیلنے کا خطرہ

پیرس ۱۴ ستمبر:۔ زلزلے سے تباہ شدہ الجزائر کے علاقوں میں وبائی امراض کے پھوٹ پڑنے کا بہت بڑا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ اور طبی حکام نے عوام سے اپیل کی ہے۔ کہ پناہ گزینوں کے کیمپوں کی صفائی وغیرہ میں مکمل تعاون کیا جائے۔ جہاں ہزاروں بے خانماں عرب اپنے ہلاک شدگان اور زخمیوں کو لے کر فرار ہو گئے ہیں۔ باور کیا جاتا ہے۔ کہ شدید زخمیوں کی بہت بڑی تعداد کو خوف زدہ لوگوں نے مناسب طبی امداد کے بغیر چھپا رکھا ہے۔ مگر ان کے زخموں سے خطرناک امراض کے پھوٹنے کا اندیشہ ہے مزید خطرہ ہے۔ کہ بیشتر نعشیں ابھی تک یا تو پوشیدہ رکھی گئی ہیں یا انہیں مناسب طور پر دفن نہیں کیا گیا۔ ان سے بھی بیماریاں پھیلنے کا خطرہ ہے۔

اور لینز ویل کے ڈاکٹروں کا اندازہ ہے کہ دس دنوں کے اندر اندر وبائی امراض زور پکڑ جائیں گے۔

لاہور میں موسلا دھار بارش

لاہور ۱۴ ستمبر:۔ آج دوپہر آدھ گھنٹہ تک لاہور میں موسلا دھار بارش ہوئی۔ اور شدید طوفان باد آیا۔ جس سے درجہ حرارت میں کافی کمی ہو گئی۔

قارئین الفضل اور دیگر احباب سے اپیل

الفضل کے خطبہ نمبر کیلئے کم از کم پانچ سو خریدار مہیا فرمائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے روح پرور خطبات جمعہ کی زیادہ سے زیادہ اشاعت کرنے کی غرض سے روزنامہ الفضل کا خطبہ نمبر اب انشاء اللہ باقاعدگی کے ساتھ شائع ہو رہا ہے۔ خطبہ نمبر کے خریداروں کو پرچہ باقاعدگی سے نہ ملنے کے سلسلے میں جو شکایات تھیں۔ وہ اب نہیں رہیں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

علاوہ ازیں ہمارا ارادہ ہے۔ کہ خطبہ نمبر کو زیادہ دلچسپ اور جاذب نظر بنایا جائے۔ اس کی ضخامت بھی آٹھ صفحوں کی بجائے بارہ صفحے کر دی جائے۔ مگر قیمت میں کوئی اضافہ نہ کیا جائے۔

لیکن یہ اسی صورت میں ممکن ہے۔ کہ اس نمبر کی اشاعت میں کم از کم پانچسو خریداروں کا مزید اضافہ ہو جائے۔

ہم احباب جماعت سے اپیل کرتے ہیں۔ کہ وہ ایک ماہ کے اندر اندر یہ پورا کرنے کی کوشش فرمائیں۔ تاکہ ہم خطبہ نمبر مندرجہ بالا صورت میں نکالنے میں کامیاب ہو جائیں۔ اور حضور ایدہ اللہ کے ایمان پرور خطبات کی اشاعت کا دائرہ زیادہ سے زیادہ وسیع ہو سکے

(مینیجر)

ریلوے کے اعلیٰ افسران کی کانفرنس

لاہور ۱۴ ستمبر:۔ ریلوے کے عام نظم و نسق کا جائزہ لینے کے لئے آج ریلوے کے اعلیٰ افسران کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی۔ وزیر مواصلات سردار بہادر خان نے صدارت کی۔ اس کانفرنس میں نارتھ ویسٹرن ریلوے کے آئندہ منصوبوں پر بھی غور کیا گیا۔

محکمہ شہری دفاع کا اعلان

لاہور ۱۴ ستمبر:۔ کنٹرولر شہری دفاع لاہور نے مطلع کیا ہے۔ کہ شہری دفاع کے بجلی کے بھونپو جو ہوائی حملوں سے خبردار کرنے کیلئے استعمال ہوتے ہیں ۱۵ ستمبر ۱۹۵۴ء کو دن کے ایک بجے آزمائشی طور پر بجائے جائیں گے۔ یہ ایک گھنٹہ سے زیادہ بجتے رہیں گے۔ لوگوں سے درخواست ہے کہ وہ ان کا کوئی خیال نہ کریں

تقرر

لاہور ۱۴ ستمبر:۔ مسٹر مشتاق حسین منیر عارضی ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج لاہور ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج سیالکوٹ مقرر ہوئے ہیں۔ انہیں چودھری فضل حق کی جگہ مقرر کیا گیا ہے۔ جن کا تبادلہ ہو چکا ہے

رجسٹرڈ نمبر ایل ۴۲۵۵